باورچی کا روزے کی حالت میں چاول چبا کر چیک کرنا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3651

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1446ھ / 18 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں ایک کمپنی کے کچن میں کام کرتا ہوں، جہاں تقریباً 25,000 افراد کے لیے کھانا بنتا ہے، میرا کام یہ ہے کہ میں چاول بناتا ہوں اور چاول چبا کر چیک کرنے ہوتے ہیں، تو کیا روزانہ چاول چبا کر چیک کرنا ٹھیک ہے، اس سے روزہ تو نہیں ٹوٹے گا جبکہ میں چاول کھاتا نہیں ہوں، صرف چیک کرکے اُگل دیتا ہوں۔؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر عذر نہ ہو جیسے تجربہ کی بنیاد پر چاول چکھے بغیر ہی آپ چاول بالکل صحیح بنالیتے ہوں یا کوئی ایسا ہے کہ جسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور اس نے روزہ نہیں رکھا اور اسے چکھا کر صحیح بنالیتے ہوں تو پھر ایسی صورت میں آپ کا چاول چکھنا مکروہ ہوگا اور اگر ایسا عذر ہو کہ چکھے بغیر چارہ نہ ہو جیسے وہاں کوئی دوسرا غیر روزہ دار چکھنے والا نہیں ہے اور بغیر چکھے چاول بنانے کی صورت میں صحیح نہ بنتے ہوں کہ جس کی وجہ سے کمپنی شکایت کرتی ہو تو پھر آپ چکھ سکتے ہیں کہ زبان پر رکھ کر تھوک دیں، ہاں حلق سے نیچے ذرہ برابر بھی نہ اترے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، بلکہ اگر کفارہ کی شرائط پائی گئیں، تو کفارہ بھی لازم ہوگا۔

درمختار میں ہے "(وکرہ) لہ (ذوق شيء و) کذا (مضغه بلا عذر)" ترجمہ: اور روزہ دار کیلئے بلاعذر کسی چیز کا چکھنا اور اسی طرح اس کا چبانا، مکروہ ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 02، صفحہ 416، دارالفکر، بیروت)

مراقی الفلاح میں ہے "وکرہ مضغة بلا عذر کالمرأة إذا وجدت من یمضغ الطعام لصبیها أو کمفطرة لحیض أما إذا لم تجد بدا منه فلا بأس بمضغها لصیانة الولد۔۔۔ وللمرأة ذوق الطعام إذا کان زوجها سيئ الخلق لتعلم ملوحته۔۔۔ وکذا الأمة قلت وکذا الأجیر" ترجمہ: روزے کی حالت میں بلاعذر کسی چیز کا چکھنا مکروہ ہے مثلاً عورت کے پاس کوئی ایسا ہے جو اس کے بچے کے لئے کھانا چبادے یا وہ حیض کی وجہ سے

روزہ دار نہیں، بہر حال اگر اس کے لئے چکھے بغیر چارہ کار نہ ہو تو بچے کو بچانے کے واسطے اس کے لئے کھانا چبانے میں حرج نہیں، اور عورت کا شوہر اگر بد اخلاق ہو تو نمک چیک کرنے کے لئے کھانا چکھنے میں اس کے لئے حرج نہیں یونہی لونڈی کے لئے اور میں کہتا ہوں یونہی اجیر کے لئے بھی۔

اس کے تحت حاشیہ طحطاوی میں ہے "قولہ: "كذا الأجير" أي للطبخ" ترجمہ: یہاں اجیر سے مراد وہ ہے جو کھانا پکانے پر اجیر ہو۔ (حاشية الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص 679، دار الكتب العلمية، بيروت)

بہار شریعت میں ہے: "روزہ دار کو بلا عذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا مکروہ ہے۔ چکھنے کے لیے عذر یہ ہے کہ مثلاً عورت کا شوہر یا باندی غلام کا آقا بد مزاج ہے کہ نمک کم و بیش ہو گا تو اس کی ناراضی کا باعث ہو گا اس وجہ سے چکھنے میں حرج نہیں، چبانے کے لیے یہ عذر ہے کہ اتنا چھوٹا بچہ ہے کہ روٹی نہیں کھا سکتا اور کوئی نرم غذا نہیں جو اُسے کھلائی جائے، نہ حیض و نفاس والی یا کوئی اور بے روزہ ایسا ہے جو اُسے چبا کر دیدے، تو بچہ کے کھلانے کے لیے روٹی وغیرہ چبانا مکروہ نہیں۔ چکھنے کے وہ معنی نہیں جو آج کل عام محاورہ ہے یعنی کسی چیز کا مزہ دریافت کرنے کے لیے اُس میں سے تھوڑا کھا لینا کہ یوں ہو تو کراہت کیسی روزہ ہی جاتا رہے گا، بلکہ کفارہ کے شرائط پائے جائیں تو کفارہ بھی لازم ہو گا۔ بلکہ چکھنے سے مراد یہ ہے کہ زبان پر رکھ کر مزہ دریافت کر لیں اور اُسے تھوک دیں اس میں سے حلق میں کچھ نہ جانے پائے۔ ۔۔۔ کوئی چیز خریدی اور اس کا چکھنا ضروری ہے کہ نہ چکھے گا تو نقصان ہو گا، تو چکھنے میں حرج نہیں ورنہ مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 996، 997، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net